روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 13 اپریل 2005ء 3 ربیع الاول 1426 ہجری 13 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 80

جس کے اخلاق اچھے ہیں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

مومنوں میں سے ایمان کے لحاظ سے کامل ترین مومن وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں۔ اور تم میں سے خلق کے لحاظ سے بہترین وہ ہے جو اپنی عورتوں سے بہترین سلوک کرتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الرضاع باب فی حق المرءة حدیث نمبر:1082)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے پسر

محترم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب کے نکاح وشادی کی پُرمسرت تقریب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 مارچ 2005ء بروز جمعۃ المبارک اپنے صاحبزادے مکرم مرزا وقاص احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ سیدہ ھبۃ الرؤف صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب ساکن ربوہ مبلغ 21 سو پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر بیت الفضل لندن میں پاکستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے نو بجے فرمایا۔

اس کے ساتھ حضور نے دوسرا نکاح مکرمہ فاطمہ یاسمین خان صاحبہ بنت مکرم ناصر جاوید خان صاحب ساکن لندن کا نکاح مکرم ڈاکٹر مسرور احمد سید صاحب ابن مکرم منصور احمد سید صاحب ساکن برمنگھم کے ساتھ مبلغ پندرہ ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر پڑھایا۔

اس موقع پر حضور انور نے خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا نکاح کے خطبہ میں جو آیات کی سلیکشن ہے، اس میں پانچ دفعہ تقویٰ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ تقویٰ کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی خشیت، اس کا خوف، اس کی محبت۔ اس طرح نصیحت فرمائی ہے کہ ہر قدم پر تم تقویٰ پر قائم رہو۔ تقویٰ کو قائم کرلو گے تو تمہاری نسل بھی بچی رہے گی اور تم بھی روحانی ترقی کرو گے اور تقویٰ ہی ہے جو اگلے جہان میں تمہارے کام آنے والی چیز ہے۔ یہ شادی بیاہ کی جو خوشیاں ہیں، یہ زندگی کی خوشیاں جو ہیں یہ عارضی خوشیاں ہیں۔ ہمیشہ رہنے والی چیز تقویٰ ہے اور وہی چیز ہے جو آگے کام آنے والی ہے۔ حضور انور نے اس خطبہ نکاح میں توحید باری تعالیٰ کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور فرمایا ہر وہ شخص جو اپنے آپ کو حضرت اقدس مسیح موعود کی طرف منسوب کرتا ہے جب وہ مولیٰ کا یار ہوگا تو پھر ان دعاؤں کا وارث ٹھہرے گا جو حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی اولاد کے لئے اور اپنی جماعت کے لئے کی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اب میں مختصر سا تعارف کرادوں وقاص تو میرا بیٹا ہے۔ جیسا کہ میں نے ابھی بتایا۔ ڈاکٹر مجتبیٰ صاحب واقف زندگی ڈاکٹر ہیں اور تقریباً 22 سال انہوں نے غانا میں بڑی وفا اور وقف کے جذبے کے ساتھ خدمات سرانجام دی ہیں۔ ان کے والد بھی ڈاکٹر تھے اور غانا میں اور نائیجیریا وغیرہ میں بھی بڑا عرصہ خدمات سرانجام دیتے رہے۔

اور بچی ننھیال کی طرف سے صاحبزادی امۃ الحکیم بیگم صاحبہ کی نواسی ہیں۔ جو حضرت مصلح موعود کی بیٹی تھیں اور بچی کے نانا ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے پوتے اور سید محمود اللہ شاہ صاحب کے بیٹے ہیں۔ اس طرح اس لحاظ سے بچی کا ددھیال بھی اور بچی کی والدہ کا ددھیال بھی حضرت مسیح موعود کے ساتھ دیرینہ تعلق رکھنے والے خاندانوں میں سے ہے۔

اس کے بعد حضور انور نے فرمایا دوسرا نکاح عزیزہ فاطمہ یاسمین خان بنت ناصر جاوید خان ساکن لندن کا عزیزم ڈاکٹر مسرور احمد سید ابن مکرم منصور احمد سید کے ساتھ ہے۔ بچی کے دادا صفدر علی خان کراچی میں تھے اور بچی کے نانا مختار احمد ایاز صاحب تھے جو مشرقی افریقہ میں رہے (یہ مسرور احمد سید جو میرا ہم نام ہے بلکہ ولدیت بھی دونوں کی ایک جیسی ہے) یہ منصور صاحب میرے رضاعی بھائی ہیں تو اس لحاظ سے ان کا تعلق بھی میرے ساتھ لگتا ہے۔

لڑکے کے پڑدادا حضرت سید حسن شاہ صاحب حضرت مسیح موعود کے (رفیق) تھے۔ یہ خاندان بھی پرانا خدمت گزار خاندان ہے۔

حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہر دو رشتوں کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ان کی نسلوں میں سے بھی نیک، صالح اور خادم دین پیدا فرماتا رہے جو اپنے بزرگوں کی روایات کو جاری رکھنے والے ہوں۔

ہر دو نکاحوں کے ایجاب وقبول کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے آخر پر دعا کروائی۔ جس کے بعد مبارکبادوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بیت الذکر میں موجود تمام احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا اور حاضرین نے حضور انور ایدہ اللہ، عزیزم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر تاثیر مجتبیٰ صاحب اور دیگر افراد خاندان کو مل کر مبارکباد دی۔

نکاح کی یہ بابرکت تقریب ایم ٹی اے نے Live ٹیلی کاسٹ کی۔

تقریب شادی

26 مارچ کو بعد نماز عشاء بیت الفتوح مورڈن میں ناصر ہال میں عزیزہ سیدہ ھبۃ الرؤف صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اس سادہ اور پُروقار تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم نصیر احمد صاحب قمر نے کی۔ اس کے بعد مکرم عصمت اللہ صاحب آف جاپان نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام سے بعض منتخب اشعار پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے دعا کروائی اور پھر حاضرین کی کھانے سے تواضع کی گئی۔

دعوت ولیمہ

27 مارچ 2005ء کو شام آٹھ بجے بیت الفتوح میں دعوت ولیمہ منعقد ہوئی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 8/اپریل 2005ء)

ادارہ روزنامہ الفضل اس پُرمسرت موقع پر اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ اور جملہ افراد خاندان حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں دلی مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔

قرآن کی اشاعت موصیان کا فرض ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔

☆ عارضی وقف کی تحریک جو قرآن سیکھنے سکھانے کے متعلق جاری کی گئی ہے۔ اس کا تعلق نظام وصیت کے ساتھ بڑا گہرا ہے۔

☆ قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کرنا ہر موصی کا بحیثیت فرد اور اب موصیوں کی مجلس کا بحیثیت مجلس پہلا اور آخری فرض ہے۔ اور اس بات کی نگرانی کرنا کہ وقف عارضی کی سکیم کے ماتحت زیادہ سے زیادہ موصی احباب اور ان کی تحریک پر وہ لوگ حصہ لیں جنہوں نے ابھی تک وصیت نہیں کی۔

☆ موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق قرآن کریم سیکھنے، قرآن کریم کے نور سے منور ہونے، قرآن کریم کی برکات سے مستفیض ہونے اور قرآن کریم کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے...... اس لئے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم القرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے۔ اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں۔

☆ منتخب صدر (موصیان) جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہوگا۔ ...... اور اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں۔ جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔ یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے۔ (الفضل 10/اگست 1966ء)

یتیم سے حسن سلوک کی اہمیت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''یتیم کو دھتکارنا اور اس سے بدسلوکی کرنا قرآن کریم کے نزدیک بدترین اعمال میں سے ہے۔

(تفسیر کبیر جلد 10 تا صفحہ 214)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یتامیٰ)

تبصرہ کتب

خطبات طاہر جلد دوم

نام کتاب: خطبات طاہر جلد دوم
ناشر: طاہر فاؤنڈیشن
سن اشاعت: فروری 2005ء
مطبع: بلیک ایرو پرنٹرز لاہور
تعداد صفحات: 660

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پیشگوئیوں کے مطابق دنیا میں آکر علمی خزانے لٹائے۔ اپنے آقا کے بحر عرفان سے کسب فیض کرتے ہوئے آپ نے خلق خدا کی روحانی سیرابی کے لئے ایک چشمہ جاری فرمایا۔ علم و عرفان کا یہ چشمہ خلافت احمدیہ کے ذریعہ جاری وساری ہے۔

ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قدرت ثانیہ کے مظہر چہارم حضرت مرزا طاہر احمد کے ذریعہ جاری ہونے والے روحانی و علمی فیوض کو اگلی نسلوں کے لئے محفوظ کرنے کے لئے ایک ادارہ ''طاہر فاؤنڈیشن'' کے نام سے قائم فرمایا۔ اس ادارہ کو خطبات طاہر جلد دوم کی اشاعت کی توفیق ملی ہے جو 1983ء کے خطبات جمعہ پر مشتمل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو علوم لدنیہ اور علوم جدیدہ پر غیر معمولی دسترس عطا فرمائی تھی۔ آپ کے تبحر علمی کا اظہار خطابات، خطبات، تصنیف کتب، مجالس عرفان، درس القرآن، ایم ٹی اے کے پروگرامز اور ریسرچ ٹیمز کے قیام کے ذریعہ ہوا۔ آپ کے علو علم کا ایک اظہار خطبات جمعہ کی صورت میں ہمارے پاس موجود ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات جمعہ روحانی، اخلاقی، تربیتی اور اصلاحی تعلیم سے مزین، علوم قرآنیہ و علوم جدیدہ سے بھرپور اور ہماری راہنمائی کے لئے ایک قیمتی خزانہ تھے۔ طاہر فاؤنڈیشن کی طرف سے 1982ء کے خطبات جمعہ پر مشتمل خطبات طاہر جلد اول کے بعد اب احباب جماعت کے لئے جلد دوم پیش کی گئی ہے۔

خطبات طاہر جلد دوم کے ٹائٹل اور پیش لفظ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک خوبصورت رنگین تصویر جو 1983ء میں ربوہ میں ایک خطاب کے دوران اتاری گئی شامل اشاعت ہے۔

تصویر کے بعد فہرست خطبات شائع کی گئی ہے جس میں خطبہ کی تاریخ عنوان اور کتاب کا صفحہ درج ہے۔ صفحہ نمبر 1 تا 660 حضور کے خطبات کے متن دیئے گئے ہیں۔ ہر خطبہ کا عنوان جلی سرخی کے ساتھ شائع شدہ ہے سرخی کے نیچے تاریخ اور مقام خطبہ بھی درج کیا گیا ہے۔ کتاب کو حوالہ جات سے مزین کیا گیا ہے۔

1983ء کے خطبات جمعہ میں ایک بڑا حصہ دعوت الی اللہ اور تربیتی امور پر مشتمل ہے۔ حضور نے بڑی تفصیل کے ساتھ دعوت الی اللہ کی اہمیت، فرضیت اور طریق و ذرائع پر روشنی ڈالی ہے۔ اس لحاظ سے داعیان الی اللہ کے لئے یہ کتاب مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی سال حضور آسٹریلیا اور مشرق بعید کے دورہ پر تشریف لے گئے تھے۔ آسٹریلیا کی بیت الھدیٰ کا سنگ بنیاد، دورہ فجی کے حالات و واقعات سے ہمیں آگاہی ملتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سے علمی موضوعات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے اور احمدیت کی نصرت و فتح کے وعدے دیئے گئے ہیں جن کو آج ہم پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔

کتاب کے آخر پر خطبات طاہر جلد دوم کا تفصیلی انڈیکس شامل اشاعت کیا گیا ہے جس سے مطلوبہ مضمون اور مقام تک رسائی سہل ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مفید نتائج نکالے اور ہمیں حضور کی خواہشات و نصائح کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (ع۔س۔خ)

ایک قیمتی نصیحت

تحریک جدید کے جملہ مطالبات کی طرف توجہ قائم رکھنے کیلئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے جماعت کو یہ نصیحت فرمائی:۔

''جب تک ہماری جماعت اپنے اخراجات پر پابندی عائد نہیں کر لیتی جب تک ہماری جماعت کے اندر امراء اور غرباء کے اندر برابری پیدا نہیں ہو جاتی جب تک ہمارے اندر کامل طور پر احساس پیدا نہیں ہو جاتا کہ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں جب تک کھانے کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آ جاتی جب تک کپڑوں کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آ جاتی جب تک زیورات کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آ جاتی جب تک قربانی اور ایثار اور محنت کی عادت ہمارے اندر پیدا نہیں ہو جاتی اس وقت تک ہم دین کیلئے قربانی کر کس طرح سکتے ہیں۔''

(مطالبات صفحہ 175)

ہمارا مقصود اول دین کیلئے قربانی پیش کرنا ہے اس پر پورا اترنے کیلئے ہمیں حضور کی اس نصیحت کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

وادی مُحَسِّر

منیٰ اور مزدلفہ کے درمیان یہ ایک وادی کا نام ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ واقعہ اصحاب الفیل یہاں پیش آیا تھا۔ سنّت یہی ہے کہ یہاں سے جلدی سے گزر جایا جائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

طلبہ اور سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

1۔ وہ تمام طلباء و طالبات جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے وہ مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

(i) قرآن کریم باترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ دی جائے اس سلسلہ میں خاص طور پر سیکرٹری تعلیم القرآن سے مدد اور راہنمائی لی جائے اور کوشش کی جائے کہ ان رخصتوں میں زیادہ سے زیادہ قرآن کریم باترجمہ سیکھ لیا جائے۔

(ii) مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ پاکستان کی سالانہ تربیتی کلاسز میں شامل ہونے کی بھرپور کوشش کی جائے۔ اس کا معین اعلان خدام الاحمدیہ اور لجنہ کی طرف سے جاری ہوگا۔

(iii) طلباء و طلبات اپنی انگریزی زبان کو (Written and spoken) کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اسسلسلہ میں اخبارات، رسائل اور چھوٹی چھوٹی انگریزی کی کتب کا کثرت سے مطالعہ کریں اور سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی رہنمائی حاصل کریں اور اگر آپ کے ماحول میں کوئی لائبریری قائم ہے تو اس سے بھی بھرپور استفادہ کریں۔

(iv) وہ طلبہ جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ ابھی سے جامعہ احمدیہ اور معلم کلاس وقف جدید میں داخلہ کے لئے الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتے رہیں کیونکہ اس میں ان کے داخلہ جات کا اعلان شائع ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت او رترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ کریں۔ تاکہ قبل از وقت تیاری کی جاسکے۔

(v) جو طلباء و طالبات کالج میں داخل ہونا چاہتے ہیں وہ غور اور دعا کے بعد فیصلہ کریں کہ وہ کس فیلڈ میں جانا چاہتے ہیں اور اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے کہ اپنے اور جماعت کے لئے یہ مضامین کس قدر مفید ہو سکتے ہیں اور اس سلسلہ میں مقامی جماعت خاص طور پر سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی خاص مشورہ ضروری ہے۔

2۔ سیکرٹریان تعلیم مندرجہ بالا امور کی طرف انفرادی رابطہ کے ذریعہ توجہ رکھیں اور اپنی ماہوار رپورٹ میں اس کا ذکر ضرور کریں نیز اس بات کا بھی خاص طور پر جائزہ لیں کہ جو بچے پاس ہو کر نئی کلاسز میں گئے ہیں کیا ان کے پاس کتب و دیگر سٹیشنری اور یونیفارم موجود ہے کہ نہیں؟ نیز اس سلسلہ میں جو بھی مساعی ہوں ان کو ماہوار رپورٹ میں یا ضمیمہ کی شکل میں ضرور نظارت کو ارسال کریں۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم حافظ نوید ربی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی محترم حافظ فضل ربی صاحب انچارج کلاس ''الحافظون'' لندن کو مورخہ 28 فروری 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام عروبہ مہوین تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ محترم صوفی بشیر احمد صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ اور مکرم بشیر احمد صاحب شمس دارالعلوم شرقی ربوہ کی نواسی ہے۔

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مرزا عزیز احمد صاحب عمر 92 سال اقبال ٹاؤن لاہور کمزوری زیادہ ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

خدا کی راہ میں خرچ

اللہ تعالیٰ کلام پاک میں فرماتا ہے۔

اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے۔ پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو وہ کہے۔ اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا۔ (سورۃ المنافقون)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مدّ امداد مریضاں اور ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بھجوائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆......☆......☆......☆

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز کی خدمات

ایک احمدی ہر وقت اپنی قابلیت اور صلاحیت کو جماعت کی بہتری کے لئے کام میں لائے

(قسط سوم آخر)

عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ

(7) سپین میں بیت الذکر کی توسیع اور ایک 4 بیڈ روم کا گیسٹ ہاؤس بنوایا گیا۔ یہ دونوں کام وقار عمل سے مکمل کئے گئے اور ان کو مکمل کروانے کے لئے خاکسار لندن سے سپین متواتر دو سال تک ایک ایک ماہ کے وقفہ کے بعد جاتا رہا۔ جس انداز اور سپیڈ سے اس کام کو مکمل کیا گیا وہ اس قدر حیران کن تھا کہ لوکل سپروائزر جو احمدی نہیں تھا کام ختم ہونے پر کہنے لگا کہ میں Miracles پر یقین نہیں کرتا تھا لیکن آپ لوگوں کو کام کرتے دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا ہے کہ غیب میں کوئی Super Power ہے جو غیر معمولی کام کروانے میں مدد کرسکتی ہے۔

(8) ہندوستان میں۔ دہلی بیت الذکر کا ڈیزائن اور نگرانی۔ یہ 1986ء کی بات ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خاکسار کو دہلی بیت الذکر کے ڈیزائن کے لئے ہندوستان بھجوایا۔ اس کے ڈیزائن اور لوکل کونسل سے منظوری لینے میں تقریباً ڈیڑھ سال لگا اور دو سال میں اس کو مکمل کرلیا گیا۔ خاکسار کو سال میں دو بار نگرانی کے لئے دہلی جانا پڑتا تھا۔ اس کے سائٹ انجینئر مکرم ظہور احمد صاحب آف حیدر آباد تھے۔ اس بیت الذکر کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1991ء میں کیا۔ اڑیسہ اور بہار میں کئی بیوت الذکر اور کلینک ڈیزائن کئے۔ قادیان میں گیسٹ ہاؤسز کے ڈیزائن اور نگرانی۔ احمدیہ کالونی کا ڈیزائن اور نگرانی۔ بیت الذکر ناصر آباد کی توسیع۔ 4 منزلہ فلیٹ کا ڈیزائن اور نگرانی۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی توسیع اور نگرانی۔ انصاراللہ بھارت کے گیسٹ ہاؤس کا ڈیزائن۔ دارالمسیح کی Renovation جو ابھی تک جاری ہے۔

1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی قادیان آمد پر دارالمسیح کی مرمت کا سارا کام یورپین چیپٹر کی نگرانی میں مکمل ہوا۔ 200 بیڈ کا ایک تین منزلہ گیسٹ ہاؤس کا ڈیزائن اور نگرانی۔ بہشتی مقبرہ اور قادیان کا ماسٹر پلان بھی حضرت خلیفۃ المسیح کی ہدایت پر یورپین چیپٹر کو مکمل کرنے کی توفیق ملی۔

(9) خاکسار اپنے ہر سال کے پروگرام کے مطابق قادیان میں کام کر رہا تھا کہ دفتر تبشیر لندن سے ماریشس جانے کا حضور کا ارشاد موصول ہوا۔ وہاں خاکسار نے دو ہفتے قیام کیا۔ مرکزی بیت الذکر کے ساتھ بڑا نفیس گیسٹ ہاؤس ہے۔ بہت ہی مخلص جماعت ہے۔ وہاں زیادہ تر لوگ Indian Origin کے آباد ہیں۔ فرانسیسی قومی زبان ہے۔ نومبر دسمبر گرمیوں کا موسم اور جون جولائی سردیوں کا موسم ہوتا ہے۔ وہاں وہ مقام بھی دیکھنے کا موقعہ ملا جہاں گورنمنٹ نے ایک تختی نصب کی ہوئی ہے جس پر لکھا ہے۔ کہ یہ زمین کا کنارہ ہے۔ ہماری جماعت کی وہاں موجودگی مسیح موعود کی وہ پیشگوئی پوری کرتی ہے۔ کہ میں تیری (۔) کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ خاکسار نے اس ملک کے لئے 5 بیوت الذکر۔ دفاتر اور گیسٹ ہاؤس۔ اور ایک پرائمری سکول ڈیزائن کیا۔

(10) سری لنکا میں 3 بیوت الذکر کا ڈیزائن۔ کولمبو کی بیت الذکر کے متعلق عرض کرنا چاہتا ہوں۔ اس بیت الذکر کو دوبارہ بنانے کا اندازۂ خرچ 6 ملین روپے تھا۔ جب مجلس عاملہ نے لوکل جماعت سے اس چندہ کو اکٹھا کرنے کی تحریک کی۔ تو ایک بزرگ خاتون نے 3 ملین کا اسی وقت وعدہ کر دیا۔ مجلس عاملہ کے ممبر بہت خوش ہوئے۔ کہ یہ بیت تو فوراً شروع کی جاسکتی ہے۔ جب اس کی منظوری کے لئے حضور انور کو لکھا گیا۔ تو حضور نے اسے نامنظور کرتے ہوئے فرمایا۔ پہلے مجھے اس احمدی خاتون کے متعلق پوری رپورٹ دیں۔ کہ یہ کہیں اپنے بچوں کا حق تو نہیں مار رہیں۔ اور ساری رقم آخری عمر میں جماعت کو بیت الذکر کے لئے دے کر سیدھی جنت میں جانے کا سوچ رہی ہے۔ جب امیر صاحب نے حضور انور کو تحقیق کے بعد رپورٹ بھجوائی۔ کہ یہ بچوں کو پورا حصہ ادا کر چکی ہیں۔ کسی کا حق نہیں مار رہیں۔ تب حضور نے ان کی 3 ملین کی پیش کش منظور کرلی۔ دیکھیں نظام خلافت کی برکات جس میں ہر ایک کے حق کا مکمل خیال رکھا جاتا ہے۔

(11) ہالینڈ میں بیت الذکر ہیگ کی توسیع حضور انور کے لندن آنے سے قبل اس بیت کی توسیع کا منصوبہ زیر غور تھا۔ اور مربی صاحب نے ایک لوکل آرکیٹیکٹ سے اس کی مکمل ڈرائنگ بھی بنوا رکھی تھی۔ مگر اس میں محراب کا رخ درست نہیں تھا۔ ڈیزائن دوبارہ بنا کر وقار عمل سے بیت مکمل کی گئی۔ اور کم ازکم اس میں ایک لاکھ پونڈ کی بچت کی گئی۔ جس کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں بھی فرمایا۔

(12) بورکینا فاسو میں ایک ہسپتال۔ ایک مشن ہاؤس اور سکول اور بیت کا ڈیزائن۔ مشن ہاؤس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورہ افریقہ 2004ء میں کیا ہے۔

(13) آئیوری کوسٹ میں نئی جامع بیت الذکر۔ سکول اور احمدیہ کالونی اور ہسپتال کا ڈیزائن۔ اس ملک میں دیکھنے میں آیا کہ غیر از جماعت مسلمان۔ اگر بیت میں جگہ نہیں۔ تو بیت کے باہر امام کے آگے کھڑے نماز ادا کر رہے تھے اور اس پر کوئی اعتراض نہیں کرتا۔ امام کے آگے کھڑے ہوکر نماز ادا کرنا عام معمول ہے۔

(14) گنی بساؤ کی جامع بیت الذکر اور ایک لوکل بیت الذکر کا ڈیزائن۔ یہاں یہ دیکھنے میں آیا۔ سعودی عرب کی حکومت نے 52 عربی میں خطبے نماز جمعہ کے لئے پرنٹ کر کے غیر از جماعت مسلمانوں میں تقسیم کئے ہوئے ہیں اور امام مسجد یہی خطبے جمعہ کی نماز میں سال بھر باری باری پڑھ کر سناتے ہیں۔ لوگوں کی زبان تو عربی نہیں اس لئے ان کو خطبہ کی کوئی سمجھ نہیں آتی۔ لیکن ان کو بتایا گیا ہے کہ لوکل زبان میں خطبہ پڑھنا اور قرآن کریم کا کسی دوسری زبان میں ترجمہ کرنا گناہ ہے۔ اسی لئے جب میں نے ایک احمدی سے پوچھا کہ آپ کو احمدی ہو کر کیا فائدہ ہوا ہے؟ تو اس نے فوراً کہا کہ پہلے ہمیں نماز اور قرآن کی سمجھ نہیں تھی کہ ہم کیا پڑھ رہے ہیں۔ احمدی بن کر ہمیں امام وقت کی پہچان کی توفیق ملی اور دوسرے نماز اور قرآن کریم ترجمہ سے پڑھتے ہیں اور ہمیں اب پتہ لگتا ہے کہ ہم کیا پڑھ رہے ہیں۔

(15) گھانا میں تین بیوت الذکر کا ڈیزائن۔ ان میں سے ایک بیت جو کہ Tamalae میں واقع ہے 60% مکمل ہو چکی ہے۔ یہ جماعت احمدیہ گھانا کی سب سے بڑی بیت الذکر ہوگی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے 2004ء میں دورہ گھانا میں اس بیت میں نماز جمعہ بھی پڑھائی۔ امید ہے اگلے سال مکمل ہو جائے گی۔ جامعہ احمدیہ اور ہوسٹل کا ڈیزائن۔

جس سال خاکسار نے گھانا کا دورہ کیا اس سال کے جلسہ سالانہ میں بھی شمولیت کی توفیق ملی۔ حاضری کم ازکم پچاس ہزار کے قریب تھی۔ اس جلسہ نے ربوہ کے جلسہ کی یادیں تازہ کردیں۔ کیونکہ مکمل طور پر ربوہ کی طرز پر یہ جلسہ منایا جاتا ہے۔ صدر مملکت نے اس جلسہ کا افتتاح کیا۔ یہ افریقہ کا ایک خوبصورت ملک ہے۔ ظاہری طور پر اگرچہ لوگ غریب معلوم ہوتے ہیں لیکن میں نے کوئی بھیک مانگتے نہیں دیکھا۔ امیر صاحب کے ساتھ جب میں مختلف شہروں کے لئے سفر کر رہا تھا۔ راستہ میں سڑکوں کے کنارے فروٹ فروخت کرنے کے اڈے تھے جن پر زیادہ تر عورتیں کام کر رہیں تھیں۔ امیر صاحب نے بتایا کہ یہ عورتیں شام کے بعد اپنا بقایا فروٹ اسی طرح سڑکوں کے کنارے چھوڑ کر اپنے گاؤں چلی جاتیں ہیں۔ اور دوسرے دن واپس آ کر پھر اپنا کاروبار شروع کر دیتی ہیں۔ ان کی غیر حاضری میں کوئی بھی ان کے فروٹ کی چوری نہیں کرتا۔ لوگ غریب ہونے کے باوجود ایماندار ہیں۔

(16) انگلینڈ میں بریڈفورڈ اور برمنگھم بیت الذکر کا ڈیزائن اور نگرانی۔ بیت الفتوح کا ڈیزائن اور اس جگہ کو خریدنے کی ذمہ داری۔

گلاسگو (سکاٹ لینڈ) میں جو مشن ہاؤس ہے اس کو Renovate کیا گیا۔ اس کو مکمل کروانے میں ایک سال لگا۔ اس کام کو ٹھیکیدار سے مکمل کروانے کی لاگت 150 ہزار پونڈ تھی۔ جو جماعتی نظام (وقار عمل) کے ماتحت 80 ہزار پونڈ میں مکمل کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مکمل ہونے پر اس کا افتتاح کیا۔

اسلام آباد انگلینڈ (i) رقیم پریس کا ڈیزائن اور نگرانی

(ii) بیرکس کی گھروں میں تبدیلی اور نگرانی (iii) جلسہ سالانہ کے لئے ماسٹر پلان کی تکمیل

(iv) لجنہ اماء اللہ کے دفتر کا ڈیزائن اور نگرانی (v) یو کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ممبرز سارے ایریا میں بجلی کے انتظام کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اور یہ کام جلسہ سے ایک ہفتہ پہلے شروع ہوجاتا ہے۔ اور اس کام کے ناظم مکرم بشارت احمد صاحب ہیں۔ پریس کے کام کے انچارج ہمارے ممبر مظفر احمد صاحب ملک ہیں۔ ایم۔ ٹی۔ اے کے لئے ہمارے ممبر اشفاق احمد ملک صاحب ہیں جو ایم ٹی اے کے نائب چیئرمین بھی ہیں۔ اور Transmission Section کے انچارج ہیں۔ پچھلے کافی سالوں سے ہمارے جنرل سیکرٹری محبوب الرحمان صاحب جو کہ Structural Enginee r ہیں۔ ایم۔ ٹی۔ اے میں ٹیکنیکل کام کے انچارج ہیں۔ اور دوسرے سول انجینئرز کے کاموں میں پورے اخلاص کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

(17) امریکہ میں واشنگٹن بیت الذکر۔ شکاگو بیت الذکر ہیوسٹن بیت الذکر۔ ٹیکسس بیت الذکر، اور ورجینیا بیت الذکر کا ڈیزائن، دفاتر اور گیسٹ ہاؤس......

لندن ہجرت کرنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح

الرابع نے کئی بار امریکہ کا دورہ کیا۔ اور ان مواقع پر جب بھی کسی ریاست کی بیت الذکر کا ڈیزائن حضور کی خدمت میں پیش کیا جاتا۔ حضور پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو فرماتے یہ ڈیزائن میرے آرکیٹیکٹ کو لندن بھجوا دیں۔ خاکسار ان ڈیزائن میں ضروری ترامیم کر کے حضور کی منظوری کے بعد واپس امیر صاحب امریکہ کو تکمیل کے لئے بھجوا دیتا۔ ان دوروں میں اس وقت پرائیویٹ سیکرٹری مکرم نصیر احمد قمر صاحب تھے۔ جب بھی وہ دورہ سے واپس آتے تو مجھے کہتے۔ رشید صاحب آپ بہت خوش قسمت ہیں۔ حضور آپ کو ہمیشہ میرے آرکیٹیکٹ کہہ کر یاد کرتے ہیں تو جب میں یہ الفاظ آپ کے متعلق سنتا ہوں تو مجھے رشک آتا ہے۔

واشنگٹن بیت الذکر کے ڈیزائن کے لئے جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے امریکہ بھجوایا۔ تو خاکسار ایک سنگل لائن پلان حضور کی منظوری کے بعد ساتھ لے گیا۔ اس وقت امیر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب تھے۔ دو دن پلان پر مجلس عاملہ کے ساتھ بحث ہوتی رہی۔ اس میٹنگ میں دونوں دن صاحبزادہ مرزا ایم۔ ایم۔ احمد صاحب بھی موجود تھے۔ میری صاحبزادہ صاحب کے ساتھ پہلی ملاقات تھی۔ دوسری میٹنگ میں صاحبزادہ صاحب نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے جس انداز سے ہر ممبر کے اعتراض کا جواب دیتے ہوئے ان سب کی تسلی کی ہے میں آپ سے بہت امپریس ہوا ہوں۔ لگتا ہے کہ آپ کو میٹنگز کا خاصا تجربہ ہے۔ میٹنگ کے بعد دو دن کے لئے نیو یارک بھی جانے کا موقعہ ملا۔ وہاں مشنری حمید کوثر صاحب تھے۔ انہوں نے Twin Towers کے 80 سطح کی منزل پر Cafeteria میں چائے پلائی۔ (البتہ اب یہ گر چکے ہیں)۔ اوپر جانے کے لئے لفٹ کی سپیڈ اس قدر تیز تھی کہ ہر دو سیکنڈ کے بعد دسواں فلور Indicator پر آجاتا تھا۔ پھر وہاں پہلی بار کم از کم تیس فٹ لمبی امریکن کاریں دیکھنے کا موقعہ ملا جس کے ہر سائڈ پر تین تین دروازے تھے۔ واشنگٹن سے نیویارک کا سفر کار سے کیا راستہ میں ایک دو بار Refreshment کے لئے ٹھہرنا بھی پڑا۔ امریکن Beaf Burger یورپین Beaf Burger کے مقابلہ میں دوگنا بڑے تھے۔ اگر آپ وہاں سفر کرنے کے لئے گئے ہیں تو ایک آدمی کا کھانا دو کے لئے کافی ہوگا۔

(18) انڈونیشیا میں دو بیوت الذکر اور دفاتر کے ڈیزائن

(19) آسٹریلیا میں دو بیوت الذکر کا ڈیزائن۔ دفاتر اور مشن ہاؤس

(20) روس کی تین ریاستوں میں بیوت الذکر کے ڈیزائن

(21) پولینڈ میں ایک بیت الذکر کا ڈیزائن۔ دفاتر اور گیسٹ ہاؤس

(22) آئرلینڈ میں ایک بیت الذکر کا ڈیزائن۔ دفاتر اور گیسٹ ہاؤس

(23) گوئٹے مالا میں بیت الذکر اور مشن ہاؤس کا ڈیزائن۔ ڈسپنسری

اکثر ممالک میں پلان بنانے سے پہلے خاکسار کو سائٹ دیکھنے کے لئے جانا پڑا۔ اور لوکل کونسل سے بات چیت کرنی پڑی۔ تاکہ بیت کا پلان بنانے سے پہلے پتہ چل جائے۔ کہ وہاں بیت بنانے کی اجازت مل جائے گی یا نہیں۔

(24) گیمبیا بیت الذکر۔ مرکزی بیت الذکر۔ کلینک کا ڈیزائن

(25) فجی بیت الذکر کا ڈیزائن۔ مشن ہاؤس

(26) نائیجیریا دو بیوت الذکر کا ڈیزائن۔ مشن ہاؤس اور دفاتر

(27) سرینام بیت الذکر اور مشن ہاؤس۔ گیسٹ ہاؤس

(28) بیت الذکر ڈنمارک کی مرمت اور نئے مشن ہاؤس کی مرمت اور نگرانی

(29) بیت الذکر سویڈن کا نیا ڈیزائن اور تکمیل کے دوران نگرانی۔ دفاتر۔ گیسٹ ہاؤس۔

(30) ناروے کی نئی بیت الذکر کا ڈیزائن۔ دفاتر۔ گیسٹ ہاؤسز۔

(31) البانیہ کی نئی بیت الذکر' کلینک' دفاتر' گیسٹ ہاؤس

(32) بنگلہ دیش لوکل اینڈ ریجنل سنٹرز کے ڈیزائن اور مرکزی سنٹر چٹا گانگ کی ڈیزائن میں مدد

(33) بیت الذکر بینن اور مشن ہاؤس اور دفاتر کا ڈیزائن

(34) بیت زیمبیا اور مشن ہاؤس کا ڈیزائن

(35) اگرچہ جامعہ احمدیہ ربوہ جواب زیر تعمیر ہے۔ اس کا ڈیزائن لاہور کے Architects نے تیار کیا ہے اور اس کی نگرانی مکرم عطاء الرحمٰن صاحب انجینئر کر رہے ہیں۔ لیکن جب اس کمپلیکس کا ابتدائی ڈیزائن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی منظوری کے لئے لندن بھجوایا گیا۔ تو حضور نے خاکسار کو اس ڈیزائن پر رپورٹ تیار کرنے کے لئے فرمایا۔ خاکسار نے 4 صفحے کی رپورٹ تیار کر کے حضور کی خدمت میں پیش کی تو حضور نے میری ساری سفارشات کو منظور کرتے ہوئے چوہدری حمید اللہ صاحب کو فائنل ڈیزائن میں Incorporate کرنے کے لئے ارشاد فرمایا۔ اس طرح یورپین چیپٹر کو بھی اس اہم سکیم میں کام کرنے کا موقعہ ملا۔

بیوت الذکر کے ڈیزائن کے متعلق ایک نئی بات کا میں ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ ہماری بیوت الذکر میں یہ عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ عورتوں کے لئے بیت میں پہلی منزل پر گیلری کی شکل میں نماز کی جگہ بنا دی جاتی ہے۔ جلسہ سالانہ یو۔ کے کے ایک موقعہ پر ایک ملک کے امیر صاحب نے اپنی مرکزی بیت کا نقشہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی منظوری کے لئے پیش کیا۔ تو حضور نے اس کو میری طرف بھجوا دیا۔ اور فرمایا رشید آرکیٹیکٹ کو ڈیزائن دکھا کر فائنل کرلو۔

میں نے جب ڈیزائن دیکھا۔ اس میں چھوٹی چھوٹی تبدیلیاں کر کے فائنل کر دیا۔ لیکن ایک بڑی تبدیلی بھی کی۔ وہ یہ تھی کہ بیت کے ڈیزائن میں انہوں نے پہلی منزل پر دفاتر اور گیسٹ ہاؤس رکھا ہوا تھا۔ اور دوسری منزل پر عورتوں کے نماز پڑھنے کی جگہ۔ میں نے اس پلان کو تبدیل کر کے عورتوں کی نماز کی جگہ پہلی منزل پر کر دی اور دفاتر اور گیسٹ ہاؤس دوسری منزل پر کر دئے۔ لیکن امیر صاحب میری یہ بات ماننے کو تیار نہ تھے۔ اور بار بار کہہ رہے تھے۔ کہ عورتوں کو مردوں کے اوپر نماز پڑھنے کی اجازت نہیں۔ میں انہیں بتا رہا تھا۔ کہ میں نے سینکڑوں بیوت الذکر کے ڈیزائن کئے ہیں۔ اور عورتوں کی نماز کی جگہ مردوں کے اوپر گیلری کی شکل میں رکھی جاتی ہے۔۔

تاہم جب ہم ڈیزائن لے کر حضور کی خدمت میں پیش ہوئے اور ڈیزائن کی تفصیل بتاتے ہوئے میں نے امیر صاحب کا موقف بھی بیان کیا۔ حضور نے مسکرا کر فرمایا۔ آرکیٹیکٹ صاحب۔ امیر صاحب جو چاہتے ہیں ویسا ہی کر دیں۔ میں حیران ہو گیا۔ لیکن امیر صاحب کے منشاء کے مطابق تبدیلیاں کر دیں۔ بعد میں حضور نے مجھے فرمایا کہ آپ ان کے ڈیزائن کو بدل کر ان کے ملکی رواج کے خلاف جو مشورہ دے رہے تھے۔ اس سے احمدیوں کے لئے اور مشکلات پیدا ہو جاتی تھیں۔ کیونکہ مخالفین نے یہ بھی کہنا شروع کر دینا تھا کہ دیکھیں احمدیوں کی بیوت الذکر بھی ہماری بیوت الذکر سے مختلف ہیں۔

(36) بیوت الذکر کے ڈیزائن کا طریقہ کار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر یہ تھا۔ کہ ہر ملک اپنی سائٹ کی ضروریات اور سائٹ پلان حضور کو بھجوا دے۔ لندن میں اس کا Single Line پلان تیار کیا جاتا تھا۔ تاکہ بیت میں وہ ساری ضروریات ہوں۔ جن کے ماتحت جماعت کا نظام کرتا ہے۔ توسیع بغیر کسی رکاوٹ ہو سکے۔ حضور سے Single Line پلان کی منظوری لے کر ڈرائنگ اس ملک کو بھجوا دی جاتی تھی۔ ہر ملک اپنا لوکل آرکیٹیکٹ چن لیتا تھا۔ لیکن پروفیشنل فیس کے تعین میں یورپین چیپٹر بھی ان کی مدد کرتا تھا۔

اسی طرح بیت الذکر کینیڈا کا پلان بھی واپس جب حضور کی منظوری کے لئے آیا۔ تو لوکل آرکیٹیکٹ پروفیسر گلزار احمد صاحب بھی حضور کو اپنا ڈیزائن دکھانے کے لئے لندن آئے۔ ان کی حضور سے ملاقات سے ایک دن پہلے خاکسار کو پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا فون آیا۔ کہ حضور کا ارشاد ہے کہ چوہدری صاحب ان پروفیسر صاحب کو مل کر ان کا ڈیزائن دیکھ لیں۔ اور جب وہ کل ملنے آئیں تو آپ بھی ساتھ آئیں۔ خاکسار پروفیسر گلزار صاحب کو حضور سے ملاقات سے آدھ گھنٹہ پہلے ملا۔ ان کا ڈیزائن دیکھ لیا۔ ایک دو معمولی پوائنٹ کے علاوہ باقی ڈیزائن ہمارے اصل Single Line کے مطابق تھا۔ میں نے پروفیسر صاحب کو کہا کہ آپ نے اگر کوئی چیز اپنے ڈیزائن کے متعلق بتانی ہے۔ تو خاکسار کو بتا دیں دوسرے میں نے ان کو بتایا کہ جب ہم اندر حضور کو ملنے جائیں گے۔ حضور کے ساتھ بحث نہیں کرنی۔ میری بات سن کر وہ گھبرا گئے کہ میں اتنی دور کینیڈا سے آیا ہوں اور اپنے ڈیزائن کے متعلق بحث بھی نہیں کر سکتا۔ تاہم جب ہم حضور کو ملے۔ حضور نے اٹھ کر ہمارا استقبال کیا۔ اور مجھ سے دریافت کیا کہ کیا میں نے ان کا فائنل ڈیزائن دیکھ لیا ہے۔ میں نے ادب سے عرض کیا ''جی حضور''۔ اس کے بعد حضور نے بیت کے متعلق کوئی بات نہیں کی۔ ہم کو گُڑ والی روٹیاں اور پکوڑے چائے کے ساتھ دئے۔ اور ہمارے ساتھ تقریباً 20 منٹ تک باتیں کرنے کے بعد ہمیں فارغ کر دیا۔

جب گلزار صاحب کمرے سے باہر آئے۔ تو بڑے حیران نظر آئے اور مجھ سے دریافت کیا۔ کہ آپ کے مذہبی مسائل کا حل کہاں ہوتا ہے! میں نے عرض کیا۔ اس چھوٹے کمرے میں جہاں سے ہم ابھی باہر آئے ہیں۔ حیرانی کے ساتھ کہنے لگے واقعی آپ کے مذہبی مسائل اس چھوٹے کمرہ میں ہوتے ہیں۔ میں نے کہا جی ہاں۔ پھر کہنے لگے اگر دوسرے ملک کے احمدی اس فیصلے کو تسلیم نہ کریں تو؟ میں نے کہا خلیفہ وقت کے فیصلہ سے اختلاف۔ یہ تو کبھی احمدی نے سوچا ہی نہیں اور نہ ہی کوئی جرأت کر سکتا ہے۔ تو بے اختیار ان کے منہ سے یہ الفاظ نکلے۔ اگر جو آپ کہہ رہے ہیں یہ سچ ہے۔ تو خلافت اسی کو کہتے ہیں۔

حضور کی کتاب

جون 1998ء کی بات ہے۔ جب خاکسار بیت الفتوح میں اپنے دفتر میں کام کر رہا تھا تو گیارہ بجے کے قریب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری سے فون آیا کہ حضور نے آپ کو فوراً بلوایا ہے۔ خاکسار اسی وقت کار لے کر بیت الفضل پہنچ گیا۔ حضور کے دفتر میں حاضر ہوا۔ تو حضور نے شفقت سے مجھے بیٹھ جانے کو فرمایا اور اپنی کتاب Revelation کے متعلق کچھ تفصیل بتائی پھر فرمایا کہ اس کتاب کا ٹائٹل پہلے ڈیزائن کروایا ہے جو تسلی بخش نہیں۔ دراصل یہ کام ایک آرکیٹیکٹ کا ہے کیونکہ وہ اپنے کام میں اس حد تک Expert ہوتے ہیں۔ کہ ان کی بلڈنگ باہر ہی سے دیکھ کر بتا دیا جاتا ہے کہ یہ بلڈنگ کس مقصد کے لئے بنائی گئی ہے۔ اس لئے آپ جو کچھ کتاب کے اندر ہے اس کا Jist اس کتاب کے ٹائٹل میں بنا کر دیں۔ اگلے دو ہفتے کے اندر خاکسار نے مختلف ڈیزائن بنا کر اور بیشمار ترامیم کرتے کرتے آخری ٹائٹل بنایا جو حضور کو پسند آیا اور اس کتاب کی زینت بنا۔

(بقیہ از صفحہ 5)

دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔

اللہ تعالیٰ یہ جذبے ہمیشہ زندہ رکھے اور ہم اپنے قول سے ہی نہیں بلکہ فعل سے بھی عشق و وفا کی داستانوں کو زندہ رکھیں۔

☆......☆......☆......☆

مکرم وسیم احمد ظفر صاحب ۔ مربی انچارج جماعت احمدیہ برازیل

جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء میں شرکت کی سعادت

خاکسار کو 2004ء میں پہلی بار جرمنی کے جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت ملی۔

پاکستان کے بعد کسی بھی اتنے بڑے جلسہ میں شرکت کا یہ پہلا موقع تھا۔ اس کا لطف اور مزہ محسوس تو کیا جاسکتا ہے مگر الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ پہلے دور بیٹھے سنتے تو تھے کہ جرمنی کی جماعت بہت منظّم اور فعال ہے۔ سو جیسا سنا تھا اس سے بھی بڑھ کر پایا۔ ہر لحاظ سے انتظامات نہایت اعلیٰ شکل میں تھے کیا مرد کیا عورتیں۔ بوڑھے اور بچے سب یک جان ہو کر خدمت کے جذبہ سے سرشار ہر قسم کے کام پر مصروف نظر آئے۔ دل بار بار خدا تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا رہا کہ یورپ میں جہاں منٹ منٹ کی قدر و قیمت ہے کوئی کام بغیر معاوضہ کے قصّہ پارینہ دکھائی دیتا ہے۔ وہاں دین کے شیدائی ۔ احمدیّت کے دیوانے ۔ حضرت اقدس مسیح آخرالزمان کے غلام اور خلافت احمدیہ کے پروانے۔ اپنا تن، من، دھن، جھونکنے کے لئے تیار نظر آتے رہے یہ اگر خدائی جماعت نہیں تو اور کیا ہے۔

اس جلسہ کی سب سے خاص بات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بنفسِ نفیس شرکت تھی اور خاکسار کے لئے خلافتِ خامسہ میں حضور انور کی موجودگی کے لحاظ سے کسی بھی جلسہ میں شرکت کا بھی یہ پہلا موقع تھا۔ اس سے خوشی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ جونہی حضور انور کے مبارک چہرہ پر نظر پڑتی تھی ایک عجیب سرور کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی ۔ یہ میری ہی کیفیت نہیں بلکہ ہر آنے والے کا یہی حال تھا۔ یہ کوئی جذباتی بات نہیں بلکہ مشاہدہ کا حال ہے ۔ ایک مثال دینی چاہتا ہوں۔ حضور انور سے مصافحہ کا پروگرام تھا اور لمبی لمبی قطاریں لگی ہوئی تھیں ۔ یکدم بارش شروع ہو گئی مگر عشاق خلافت تھے کہ اپنے نئے، قیمتی اور دیدہ زیب کپڑوں اور سوٹوں اور جوتیوں کی پرواہ کئے بغیر اس ایک ''لمحہ'' کے انتظار میں لائن میں ہمہ تن اپنی باری کے انتظار میں کھڑے رہے۔ جن میں نوجوان اور بچے ہی نہیں تھے بلکہ بڑی عمر کے لوگ بھی تھے بعض بوڑھے بھی تھے اور ایسے بھی تو تھے جو دنیاوی اعتبار سے اپنا ایک خاص مقام رکھتے ہیں۔

انتظامات کے سلسلہ میں ایک یہ بات بہت اچھی لگی کہ عورتوں کیلئے جلسہ کا بالکل علیحدہ جگہ پر انتظام تھا آنے جانے کے رستے بھی الگ تھے اور گزرگاہ بھی الگ ۔ ظاہر ہے اس عمدہ انتظام کی وجہ سے جہاں مردوں اور عورتوں کے لئے آسانیاں تھیں وہاں اس دور میں دینی تعلیم کے عملی نمونہ کی منہ بولتی تصویر بھی تھی ۔ اور ان اعتراضات کا جواب بھی کہ اس زمانہ میں خاص طور پر یورپ میں دینی پردہ کی تعلیم رائج نہیں کی جاسکتی یا عورت پردہ میں رہ کر قید ہو جاتی ہے اور کچھ نہیں کرسکتی۔

ایک قابل قدر جذبہ بچوں کی طرف سے خدمت کرنے کا بھی نظر آتا تھا۔ بار بار آ کر اصرار سے پوچھتے تھے کچھ اور لینا ہے۔ جب کوئی کہتا ''ہاں'' تو خوشی سے کھل اٹھتے جیسے کوئی مقصد پالیا ہو۔ اور ہاں ہاں اے آنیوالی اور دین حق کی باگ ڈور سنبھالنے والی نسلو! یقیناً تم نے واقعۃً اپنا مقصد پالیا تمہیں مبارک ہو کہ تم نے ایمان اور اخلاص کا یہ میدان جیت لیا۔ پس اپنے اس اعلیٰ جذبہ کو قائم رکھو اور ہمیشہ ان عظیم روایات کو زندہ رکھتے چلے جاؤ۔

کھانا پکانے اور تقسیم کا انتظام بھی قابلِ قدر تھا اور ایک خاص بات جو اچھی لگی وہ یہ کہ بعض سرکردہ لوگوں اور خاص مہمانوں کے لئے نہ صرف کھانے کا الگ انتظام تھا بلکہ وقتی طور پر کھانے کے انتظار کے لئے یا ویسے ہی ستانے کے طور پر الگ ٹینٹ لگا کر انتظام کیا گیا تھا۔ یعنی آنخضرت ﷺ کی یہ تعلیم کہ اگر کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اس کے شایان شان استقبال کرو کا بھی عملی نمونہ دیکھنے میں آیا۔ یہ بھی جماعت احمدیہ کی ہی شان ہے جس میں وہ یکہ و تنہا ہے کہ کھانا حاصل کرنے کے لئے بڑے ہی صبر و تحمل کا مظاہرہ دیکھنے میں آتا ہے اور اکثر مواقع پر دوسرے بھائیوں کو ترجیح دینے کے دینی نظارے دلوں کی ایمانی قوت کو جلا بخشتے ہیں۔ کئی لوگوں کی پلیٹ پر نظر پڑتی تھی تو شوربہ اور ایک آدھ آلو نظر آتا تھا اور ایسے مزے مزے سے کھانا کھا رہے ہوتے کہ حیرت ہوتی تھی۔ جہاں تک میرے جیسے چائے کے شوقین افراد کا تعلق ہے تو بلّے بھئی بلّے کیا ہی کہنے۔ ہر وقت گرما گرم چائے کا انتظام جسم کو ہی نہیں بلکہ دلوں کی ایمانی کیفیتوں کو بھی گرما دیتا۔ اب کیا یورپ جیسی مادہ پرست قوم میں ایسے نظارے مل سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں

اتنے آدمیوں کے لئے رہائش اور ٹرانسپورٹ کا انتظام اپنی جگہ ایک نشان ہے۔ ایک ایک بندہ کا خیال رکھنا اور پھر یہ کہ اگر کسی جگہ کی تنگی وغیرہ کی مجبوری سے کسی کو بیڈ میسر نہ ہوتا تو منتظمین انتہائی شرمندگی محسوس کرتے اور اس اصرار کے ساتھ مہمان بھی شرمندگی محسوس کرتا کہ جو بھی جگہ میّسر ہو وہ بھی غنیمت ہے۔ جب خاکسار نے اپنی رہائش گاہ میں جانا تھا تو ایک ناصر (انصاراللہ کے ایک ممبر) نے میرا سامان اٹھایا اور لے جانے لگے۔ مجھے خاص طور پر ان کی عمر کے پیشِ نظر سخت خجالت محسوس ہوئی اور میں نے عرض کی کہ نہیں میں سامان اٹھا لوں گا آپ رہنے دیں مگر ۔۔۔ کہاں جی ۔۔۔ کہنے لگے یہ کیسے ہوسکتا ہے پہلے ہم الفضل میں آپ لوگوں کے متعلق پڑھتے تھے یا ایم ۔ ٹی اے کے ذریعہ دیکھتے اور سنتے تھے آج اللہ تعالیٰ نے ہمیں بالمشافہ دیکھنے، باتیں کرنے اور خدمت کرنے کا موقع دیا ہے اور دوسرے یہ میری ڈیوٹی ہے اور آپ مجھے یہ ڈیوٹی ادا کرنے دیں۔ میں نے جب ایک دو بار مزید اصرار کی جسارت کی تو برہم سے ہو گئے کہ گویا میں ان کے کام میں رکاوٹ ڈال رہا ہوں۔ اللہ اللہ کیا جذبہ ایثار ہے اور فرض شناسی کا اعلیٰ نمونہ ہے ایسی برہمی پر کیوں نہ پیار آئے اور دل کی گہرائیوں سے کیوں ان احمدیت کے دیوانوں کے لئے دعائیں نہ نکلیں۔ چنانچہ مجبوراً مجھے ہی موقع کی نزاکت کے پیشِ نظر ہتھیار ڈالنے پڑے اور خالی ہاتھ مگر انتہائی شرمندگی کا انبار اٹھائے ان کے پیچھے پیچھے اپنی رہائش گاہ پر پہنچا۔ ایک موقع پر رات گئے آنکھ کھلی تو دیکھا کہ ایک منتظم وقت اور نیند کے احساس سے ناآشنا کسی کام میں مصروف ہیں۔ پوچھا آپ ابھی تک کہنے لگے کچھ مہمان آ گئے تھے جن کا انتظام کرنا ہے یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ مہمانوں کے لئے مناسب انتظام نہ ہو اور ہم سو جائیں ۔ ٹرانسپورٹ کا انتظام بھی حیرت انگیز تھا۔ مہمانوں کو ائرپورٹ سے لے کر آنا واپس چھوڑنے جانا۔ پھر رہائش گاہوں سے جلسہ گاہ تک لے کر جانا اور پھر لے کر آنا جو کم و بیش جرمنی جیسی سڑکوں پر ایک طرف کا کوئی ایک گھنٹہ کا سفر ہے انکے منتظم ایک ایک مہمان کا خیال رکھتے اور اگر فوری انتظام کی ضرورت پڑتی تو کم سے کم وقت میں کر دیتے ۔ ان کے ساتھ پہلی ملاقات تھی مگر کچھ لمحات کے ساتھ ہی ایسے گھر کر گئے جیسے مدت کی آشنائی ہو۔ پھر قریب سے دیکھنے اور باتیں کرنے کا بھی موقع ملا ۔ جو بات بیان کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ پتہ نہیں چلتا تھا کہ آرام کس وقت کرتے ہیں اور سوتے بھی ہیں یا نہیں اور اسی طرح کے بیشمار رضا کار تھے ۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزاء دے۔

ایک دن برازیل فون کرنا تھا۔ چونکہ پہلی دفعہ جرمنی جانے کا اتفاق ہوا تھا اور رستہ وغیرہ معلوم نہیں تھا۔ ایک دوست سے معلومات کے لئے پوچھا تو فوراً اپنا موبائل فون نکال کر دیا کہ یہاں سے کر لیں۔ جماعتی انتظام کے علاوہ بھی کسی دوست، عزیز یا رشتہ دار کو بھی کہیں جانے کا کہا تو بخوشی سعادت سمجھتے ہوئے لے گئے ۔ اس قدر نئے پرانے رشتہ دار، دوست اور ملنے والے ملے جن کا شمار ناممکن ہے۔ بہت سے ایسے بھی تھے کہ جماعتی ناطے سے یا ویسے ہی کھانے وغیرہ کی میز پر محض اتفاقاً بات شروع ہوئی اور جلد ہی رشتہ داری کے رشتوں سے بغلگیر ہو گئے ۔ بہت سے بچپن کے کلاس فیلوز ملے اور پرانی یادیں تازہ ہو گئیں ۔ بحیثیت مربی سلسلہ بہت سی جگہوں پر خدمت سلسلہ کی توفیق ملی ہے۔ چنانچہ اس تعلق میں بھی بہت سی ملاقاتیں ہوئیں ۔ ایسے رشتہ دار جو اب جرمنی میں ہی مقیم ہو گئے ہیں اور بظاہر ان سے ملاقات خواب لگتی تھی تعبیر کی صورت حقیقت بن کر سامنے آئی۔ غرض یہ میل ملاقات کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ بھی ایسا عجیب اور ایمان افروز تھا کہ بیان میں لانا محال ہے۔ ایم ٹی اے پر جلسہ دیکھنا اور سننا یا الفضل میں روداد پڑھنا بالکل اور بات ہے مگر بنفسِ نفیس شامل ہونے کی جو غیر معمولی برکات کا سلسلہ ہے وہ اپنی جگہ آپ ہے ۔ ایک بار شامل ہونے کے بعد لازماً دل کرتا ہے کہ ہر بار جلسہ میں شامل ہونے کی سعادت ملے ۔ ایک ایسا چسکا ایک ایسا لطف ہے کہ جسم کا ذرّہ ذرّہ خدا تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے ۔ ناممکن ہے کہ ایسے ایمان افروز نظارے الٰہی جماعت سے باہر بھی دکھائے جاسکیں۔

تین دن کی کاروائی میں اسٹیج سے یا کسی اور جگہ سے کسی ایک کے خلاف بھی نفرت پھیلانے والی کوئی ایک آواز بھی نہیں اٹھی ۔ بلکہ آپس میں اور بنی نوع انسان کے درمیان امن اور محبت قائم کرنے کی تعلیم کا ہی درس جاری رہا۔ محض خدا کی خاطر اکٹھے ہونے والے توحید کے پروانے سچی توحید کا ہی نمونہ پیش کرتے رہے۔ اس کی عملی مثال یہ ہے کہ اتنے ہزاروں کے مجمع میں جہاں دنیا کے کونے کونے سے بے شمار قوموں کے افراد کشاں کشاں کھنچے چلے آئے تھے کسی آنکھ نے ایک بھی ایسا نظارہ نہیں دیکھا جو عملی طور پر ظلم، لڑائی جھگڑا یا فساد کی عکاسی کرتا ہے۔ کیا یہ آج کے دور میں ایک ''عجوبہ'' سے کم نہیں؟ کیا آج دنیا میں کوئی ایسی مثال قائم کرسکتا ہے۔ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہ ہمیشہ سے الٰہی جماعتوں کا ہی طرّہ امتیاز رہا ہے اور یہ دین یعنی امن کا یہ تاج آج خدا نے مسیح آخرالزماں کی اس پیاری جماعت کے سر پر رکھا ہے جس نے بہرحال غالب آنا ہے سچے اور پاکیزہ امن کے قیام کی کوششوں میں دنیا کی کوئی قوم حائل نہیں ہوسکتی۔ یہ وضاحت کرتا چلوں کہ یہ مشاہدہ ہر احمدی کا ہے اس لئے ان کے لئے اب دستورالعمل ہے۔

اب میں متفرق امور اختصار کے ساتھ بیان کرتا ہوں ۔ ایک بہت ہی دلکش منظر بھی دیکھنے میں بلکہ اس میں شامل ہونے کا بھی آیا۔ وہ یہ کہ افراد جماعت ایک ترتیب کے ساتھ انتظامیہ کی ہدایت کے مطابق اس طرح کھڑے ہوئے کہ ہمارا ماٹو LOVE FOR ALL HATERED FOR NONE بن جائے۔ اور اس کی تصویر ایک ہیلی کوپٹر نے نعروں کی گونج میں بلندی سے لی ۔ بہت اچھا منظر تھا۔ ہر قسم کے شعبہ جات قائم تھے الگ الگ انتظام تھا۔ اور ہر شعبہ ہی اپنے اپنے دائرہ میں مصروف دکھائی دیتا تھا۔ ایک شعبہ ہیومینٹی فرسٹ کا بھی قائم تھا جس میں دوست اپنی اپنی حیثیت کے مطابق رقوم بھی ڈال دیتے ۔ اور ایک اور شعبہ جس کا ذکر کرنا چاہتا ہوں وہ موبائل دفتر تجاویز و شکایات کا تھا۔ ایک ویگن جس پر لکھا بھی ہوا تھا اور اعلان بھی کیا جاتا تھا۔ چنانچہ ویگن جلسہ گاہ کے اندر گھومتی رہتی تھی اور جس کو جو معلومات درکار ہوتیں مل جاتیں ۔ یاد رہے کہ یہ وسیع جگہ جہاں جلسہ ہوتا ہے یہ جماعت کی جگہ نہیں ہے بلکہ کرایہ پر لی جاتی ہے۔ اور احمدیت کے دیوانے دن رات ایک کر کے بارش ہو یا طوفان، رات کی تاریکی ہو یا دن کا اجالا دیکھتے دیکھتے پورا شہر کا شہر آباد کر دیتے ہیں۔

حقیقت میں یہ سب ہماری دعاؤں اور مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزاء دے اور

(باقی صفحہ 4 پر)

محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب کی چند یادیں

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب ایک لمبا عرصہ مقدور بھر خدمت دین کی توفیق پاکر 22 ستمبر 2004ء کو اللہ کو پیارے ہوگئے۔ ہر چیز جو زمین پر ہے فانی ہے مگر ہمارے رب کا جاہ وحشم باقی رہے گا جو صاحب جلال واکرام ہے۔

چند سال پہلے وہ ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن و وقف عارضی) سے سبکدوش ہوئے تھے اور اس کے بعد زیادہ تر اپنے بچوں کے پاس امریکہ اور کینیڈا وغیرہ میں رہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے لئے دنیا بھر میں ہونے والے بڑے بڑے جلسہ ہائے سالانہ پر حاضر ہوتے رہے۔ لندن، قادیان، جرمنی، امریکہ، کینیڈا وغیرہ کے سارے جلسوں پر شامل ہوئے اور ربوہ مرکز سلسلہ میں بھی کئی بار تشریف لائے۔

ان سے میرا تعلق کئی سالوں سے تھا اور ان کا مجھ پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ نیکی کے کئی کاموں میں انہوں نے مجھے شامل کیا۔ جماعت نے 1996ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول حکیم مولانا نورالدین صاحب کے مولد و مسکن ''بھیرہ'' میں 27 مئی کو یوم خلافت کا جلسہ کرنے کا اہتمام کیا اور بھیرہ کے ان افراد کو بھی مدعو کیا جو پاکستان میں مختلف جگہوں پر منتقل ہو چکے تھے میں اس وقت مظفر گڑھ میں تھا (اور فیملی ربوہ میں کئی سالوں سے ہے) مجھے بھی دعوت نامہ ملا اور ساتھ یہ ارشاد بھی کہ ''حضرت خلیفہ اول کے عشق قرآن پر تقریر کرنی ہے چنانچہ میں نے ایک مضمون ترتیب دیا اور اس اجلاس میں تقریر کی۔ مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب بھی مقررین جلسہ میں سے تھے۔ اس کے چند ماہ بعد ربوہ میں ''بزم قرآن'' کی تقریب تھی۔ اس روز تقریر جن صاحب کے ذمہ لگائی گئی تھی انہیں کوئی ایمرجنسی پیش آ گئی۔ اتفاق سے اپنی ایک بچی کے نکاح کے سلسلہ میں خاکسار ربوہ آیا ہوا تھا چنانچہ مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب میرے گھر تشریف لائے اور کہا کہ وہ مضمون اس تقریب میں پڑھوں جو بھیرہ میں پڑھا تھا اور جلدی سے نظارت اشاعت کی منظوری کے لئے مضمون لے گئے کیونکہ تقریر ایم ٹی اے پر ریکارڈ بھی ہونی تھی۔ چند گھنٹوں کا وقفہ تھا اور حقیقت تو یہ ہے کہ میں دہرائی بھی نہ کر سکا اور مجھے وہ مضمون ''بزم قرآن'' میں سنانا پڑا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا قرآن کریم کے ساتھ عشق اور دعاؤں کا اعجاز تھا کہ وہ تقریر نہ صرف ایم ٹی اے والوں نے ریکارڈ کی بلکہ کئی سال مسلسل رمضان کے دنوں میں ایم ٹی اے پر نشر ہوئی۔ یہ ان کا مجھ پر بہت بڑا احسان ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا انہیں بہترین اجر دے۔ آمین

اس کے بعد انہوں نے کئی پروگرام ایم ٹی اے پر مذاکرے کی شکل میں ریکارڈ کروائے۔ مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب اور اس عاجز نے چار نشستوں میں حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفہ اول اور حضرت خلیفہ ثالث کے قرآن کریم کے عشق اور قرآن کریم کی خدمت اور قرآن کریم کی اشاعت پر ایم ٹی اے پر پروگرام مذاکرے کی شکل میں ریکارڈ کروائے۔ یہ پروگرام بھی ایم ٹی اے پر کئی سال دکھائے جاتے رہے اور یہ ساری سکیم ان کی تھی۔ نصف گھنٹے کے یہ سب پروگرام تھے۔ آنحضرت ﷺ پر نزول قرآن اور کتابت وحی اور اشاعت قرآن پر بھی دو پروگرام ریکارڈ کروائے۔

مولانا اپنی نظارت کے کاموں میں تیزی پیدا کرنے کے لئے کئی تدابیر اختیار کرتے تھے جب صوبائی امارت کا نظام تھا تو امراء اضلاع پنجاب کے اجلاس میں چند منٹ حضرت مرزا عبدالحق صاحب سے لے لیتے تھے اور تمام ضلعوں میں تعلیم القرآن اور وقف عارضی کے کاموں کو جاری کرنے کی یاددہانی کرواتے تھے۔

مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب کی زندگی کا ایک اور روشن پہلو دعا پر یقین اور دعا میں استقامت ہے جب ان کے واقف زندگی صاحبزادے محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ ساہیوال کیس میں ملوث کر لئے گئے تو انہیں فوجی عدالت نے سزائے موت سنائی اور پھر اپیل کے بعد سزائے موت ٹل گئی لیکن دس سال تک وہ اسیری کی زندگی بسر کرتے رہے اس دوران ان کے والد مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب نے بڑی ہمت اور بڑے صبر کا مظاہرہ کیا اور مسلسل دعا کرتے رہے اور دعاؤں کی تحریک کرتے رہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ باپ کی دعا بیٹے کے حق میں بطور خاص سنتا ہے۔ چنانچہ ایک طرف محمد الیاس منیر صاحب کے روحانی باپ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں نے عرش پر شور مچایا اور ادھر ان کے جسمانی باپ مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب نے دعاؤں کا سہارا لیا اور بالآخر قبولیت دعا کا وقت آ گیا اور معجزانہ طور پر دس سال بعد اسیران راہ مولیٰ کی باعزت رہائی کا معجزہ رونما ہوا۔

حضرت مسیح موعود لیکچر سیالکوٹ میں فرماتے ہیں:۔

''......اور چاہئے کہ اسی طرح دعا میں لگا رہے جب تک کہ وہ وقت آ جاوے کہ ایک الٰہی نور اس کے دل پر نازل ہو اور ایک چمکتا ہوا شعاع اس کے نفس پر گرے کہ تمام تاریکیوں کو دور کر دے اور اس کی کمزوریاں دور فرمائے اور اس میں پاک تبدیلی پیدا کرے کیونکہ دعاؤں میں بلاشبہ تاثیر ہے۔ اگر مردے زندہ ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر اسیر رہائی پا سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر گندے پاک ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے مگر دعا کرنا اور مرنا قریب قریب ہے۔''

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 234)

اسی طرح حضور فرماتے ہیں:۔

''مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔'' (ایضاً ص 26)

چنانچہ امام جماعت اور جماعت اور خود اسیران کی انتھک اور مسلسل دعاؤں نے یہ کرشمہ دکھایا۔

جن دنوں ان کے صاحبزادے محمد الیاس منیر صاحب فیصل آباد جیل میں تھے۔ ایک بار مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب خاکسار کو بھی اپنے ساتھ ان کی ملاقات کے لئے لے گئے۔ ان کی رہائی کے بعد بہت خوش تھے اور اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر ادا کرتے تھے۔

مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب کے ساتھ خاکسار کی رشتہ داری بھی بن گئی تھی وہ اس طرح کہ ان کی اہلیہ ثانی خاکسار کی تایازاد بہن تھیں جو ان سے پہلے ہی اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ بہت صابر، شاکر اور نیک خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ اس تعلق کی وجہ سے بھی عیدین وغیرہ کے موقع پر ہمارا ایک دوسرے کے گھروں میں آنا جانا تھا بلکہ اپنی اہلیہ کی وفات کے بعد بھی مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب اس تعلق کو بھولے نہیں اور کئی بار ہمارے گھر ربوہ تشریف لائے۔ خاکسار کے والد صاحب کی وفات کے بعد ان کی نظموں کے مجموعہ کی اشاعت کا مشورہ بھی انہیں کا تھا جس کا نام ''جذبات دل'' رکھا گیا۔ ایک بزرگ نے لکھا کہ آپ نے اپنے والد صاحب مرحوم کی نظموں کو شائع کر کے بڑی نیکی کا کام کیا ہے۔ اس نیکی میں یقیناً مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب کا بھی حصہ ہے کیونکہ مشورہ تو ان ہی کا تھا اللہ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب میں ایک خوبی یہ تھی کہ اپنے کام کے بارہ میں ہمیشہ متحرک رہتے تھے۔ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی کی ذمہ داری کے دوران کثرت سے انہوں نے مختلف جماعتوں کے دورے کئے اور قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کی محبت پیدا کرنے کی کوشش کی۔

باجماعت نمازوں کی ادائیگی اور قرآن کریم کے درس و تدریس کا انہیں بہت خیال رہتا تھا۔ دعوت الی اللہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی کتب میں سے نئے نئے اقتباس نکالتے رہتے اور موقع کی مناسبت سے استعمال کرتے۔

جب ربوہ میں جلسہ سالانہ ہوتا تھا تو اکثر ڈیوٹی پر لنگر خانوں میں نظر آتے۔ سیکرٹری نصرت جہاں سکیم کے طور پر بھی انہوں نے بہت عمدہ کام کیا اکثر ڈاکٹروں اور استادوں سے ان کے ذاتی تعلقات تھے اور انہیں افریقی ممالک کے ماحول کے بارہ میں ہدایات دیتے رہتے تھے۔

ربوہ میں مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین کی ذمہ واری بھی ادا کرتے رہے۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں تدریس کا کام بھی کرتے رہے ہیں۔ اس دوران کچھ عرصہ خاکسار کے والد محترم میاں فضل الرحمٰن بسمل بی اے بی ٹی ریٹائرمنٹ کے بعد جامعہ احمدیہ ربوہ میں مختلف اوقات میں فارسی، اردو اور انگریزی کے مضامین پڑھانے کی سعادت حاصل کرتے رہے۔ اس عرصہ میں ایک بار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جامعہ احمدیہ ربوہ کا دورہ فرمایا اور سٹاف کے ساتھ نیم دائرہ میں کرسیوں پر بیٹھ کر میٹنگ کی۔ اس اہم موقع کی ایک تصویر حیات ناصر میں بھی شائع ہوئی ہے جو مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب نے ہی فراہم کی تھی کیونکہ موصوف کو فوٹوگرافی کا کافی شوق تھا اور وڈیو کے زمانے سے پہلے پروجیکٹرز پر ساکن فلم دکھا کر دعوت الی اللہ کا کام کیا کرتے تھے۔ یہ تو ان کے ربوہ میں قیام کے دوران آخری سالوں کی چند حسین یادیں ہیں لیکن جو عرصہ موصوف نے بطور مشنری فیلڈ میں گزارا وہ الگ کئی مضمونوں کا متقاضی ہے اور وہی لوگ لکھ سکتے ہیں۔ جو ان کے متعدد غیر ممالک میں قیام اور خدمات کا مشاہدہ کر چکے ہیں۔ خاکسار اس بارہ میں اتنا کہہ سکتا ہے کہ بہت کامیاب مشنری تھے کیونکہ شوریٰ کی رپورٹوں میں خاکسار نے ان کا ذکر پڑھا ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دور خلافت میں فرمایا تھا اور ظاہر ہے کہ خلیفہ وقت ان ہی باتوں کا ذکر کرتے ہیں جو نمایاں ہوں اور پیش کرنے کے اہل ہوں۔ جس رپورٹ کا خاکسار ذکر کر رہا ہے غالباً اس وقت مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب ماریشس میں تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد اور خاندان اور سب پیاروں پر اپنی محبت کی نظر رکھے اور ہمارا بھی انجام بخیر کرے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

الرسالۃ

فقہ کی تدوین اور ترتیب کا سہرا اگر حضرت امام ابو حنیفہ کے سر ہے تو اصول فقہ کی تدوین حضرت امام شافعی کی طرف منسوب کی جاتی ہے۔ آپ نے پہلی مرتبہ اصول فقہ کو مدون شکل میں پیش کیا۔

''الرسالۃ'' اصول فقہ کی پہلی مدون کتاب ہے جو اگرچہ براہ راست امام شافعی نے نہیں لکھی لیکن یہ آپ کے ہی تقریری نوٹس کا مجموعہ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مختلف مجلسوں میں موصوف نے اپنے شاگرد ربیع بن سلیمان کو یہ نوٹس تحریر کرائے اس لئے بعض مباحث اس کتاب میں تکراری شکل میں موجود ہیں نیز عبارت کا طرز کتابی نہیں۔ ''الرسالۃ'' کی عبارت بھی پوری طرح مربوط نہیں بلکہ نوٹس کی شکل میں ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **44020** میں لقمان احمد ولد منیر احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد رانا والد موصی

مسل نمبر **44021** میں مظفر احمد ولد چوہدری منور احمد صابر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد صابر والد موصی

مسل نمبر **44022** میں ممتاز اختر زوجہ طارق محمود زاہد پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رام پورہ جاگیر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/30000 روپے 3۔ نقد رقم -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ممتاز اختر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود زاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ادریس احمد ولد سلطان احمد لاہور

مسل نمبر **44023** میں قانتہ صدف بنت ڈاکٹر ادریس احمد سون قوم سون پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹا پور لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قانتہ صدف گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ادریس احمد سون والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر شریف احمد ولد غلام احمد لاہور

مسل نمبر **44024** میں فرزانہ منیر بنت منیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرزانہ منیر گواہ شد نمبر 1 محمد نور بھٹی ولد محمد یامین بھٹی معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 منیر احمد باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر **44025** میں ملک عبدالمالک ولد محمد عبدالرحمٰن مرحوم قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکٹر بانو روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موروثی مکان کے 7/11 حصہ کا مالک ہوں برقبہ یہ مکان 1368 مربع فٹ مالیتی -/5000000 روپے 2۔ پلاٹ موروثی برقبہ 10 مرلہ واقع دارالنصر شرقی کے 2/11 حصہ کا مالک ہوں مالیتی -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/24394 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عبدالمالک گواہ شد نمبر 1 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش کوئٹہ وصیت نمبر 26002 گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد ولد بشارت احمد درویش وصیت نمبر 26253

مسل نمبر **44026** میں شیخ عبدالمتین ولد شیخ محمد اجمل قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عبدالمتین گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد کوئٹہ وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد کوئٹہ وصیت نمبر 26002

مسل نمبر **44027** میں امۃ القدوس زوجہ عبدالمتین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے 2۔ طلائی زیورات مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القدوس گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد وصیت نمبر 26002

مسل نمبر **44028** میں عالیہ اجمل بنت شیخ محمد اجمل قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عالیہ اجمل گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد وصیت نمبر 26002

مسل نمبر **44029** میں کاشف نسیم بٹ ولد نسیم الدین بٹ قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 3420 مربع فٹ واقع کوئٹہ مالیتی -/141930 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/220000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف نسیم بٹ گواہ شد نمبر 1 ناصر علی خان ولد محمد علی خان مرحوم کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر **44030** میں اکرام الحق جنجوعہ ولد انصار الحق جنجوعہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکرام الحق جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد علی خان کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر **44031** میں نجم الحق جنجوعہ ولد انصار الحق جنجوعہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نجم الحق جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خان کوئٹہ

مسل نمبر **44032** میں ساجد منصور ولد منصور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد منصور گواہ شد نمبر 1 رفاقت احمد وصیت نمبر 26002 گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر **44033** میں احمد ابراہیم ولد ملک عبدالمالک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد ابراہیم گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 ناصر علی خان ولد محمد علی خان کوئٹہ

مسل نمبر **44034** میں ھبۃ الصبور بنت عبدالقیوم خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ھبۃ الصبور گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد وصیت نمبر 26002

مسل نمبر **44035** میں رائے فیزا حیدر بنت رائے غلام حیدر کھرل قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باہومان ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج

بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رائے فیزا حیدر گواہ شد نمبر 1 رائے کرامت علی کھرل باہومان گواہ شد نمبر 2 رائے غلام حیدر کھرل والد موصیہ

مسل نمبر **44036** میں زبیدہ بیگم بیوہ فیض احمد قوم جچہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جچہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور 3 تولہ وصول شدہ مالیتی موجودہ -/30000 روپے 2۔زرعی زمین ایک ایکڑ مالیتی -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ زبیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد فیض احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 حکیم محموداحمد وصیت نمبر 16544

مسل نمبر **44037** میں ناصرہ بیگم زوجہ محمد حفیظ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جچہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/32 روپے 2۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد محمد حفیظ گواہ شد نمبر 2 حکیم محموداحمد وصیت نمبر 16544

مسل نمبر **44038** میں خالدہ اکرم زوجہ محمد اکرم قوم جچہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جچہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/4000 روپے 2۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/54000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ خالدہ اکرم گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حکیم محموداحمد وصیت نمبر 16544

مسل نمبر **44039** میں بشریٰ کنول زوجہ نصیر احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/45700 روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بشریٰ کنول گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر **44040** میں مہناز کوثر بنت محمد صادق کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائٹ ایریا کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/10000 روپے 2۔نقد رقم -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مہناز کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد صادق کاہلوں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر **44041** میں سید طالب محمود ولد سید طاہر محمود ماجد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید طالب محمود گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید اطہر محمود ولد سید طاہر محمود ماجد

مسل نمبر **44042** میں آصفہ مطیع بنت مطیع اللہ قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آصفہ مطیع گواہ شد نمبر 1 مطیع اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالولی ولد عبدالکریم دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **44043** میں کوثر پروین زوجہ فیاض احمد قوم دیو پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/15000 روپے (ادا شدہ نو ہزار بذمہ خاوند چھ ہزار) اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد واہلہ ولد محمد صفدر واہلہ دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **44044** میں حبۃ الرحمٰن بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ حبۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم منصور ولد محمد اسحاق ارشد گولبازار ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق ارشد وصیت نمبر 6895

مسل نمبر **44045** میں انیلا منور بنت خواجہ منور احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔طلائی زیورات وزن اندازاً 1.5 تولہ مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ انیلا منور گواہ شد نمبر 1 خواجہ عطاء النور احمد ولد خواجہ منور احمد گولبازار ربوہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ منور احمد والد موصیہ

مسل نمبر **44046** میں فرخ نبیل ولد محمد یوسف قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرخ نبیل گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد باجوہ وصیت نمبر 15604

مسل نمبر **44047** میں سید عطاء العلیم ولد سید حبیب علی شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید عطاء العلیم گواہ شد نمبر 1 سید عطاء العزیز ولد سید حبیب علی شاہ دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292

مسل نمبر **44048** میں نوید احمد ولد رشید الدین قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد ولد رشید الدین دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید الدین والد موصی

مسل نمبر **44049** میں منہاس محمود ولد عبدالہادی قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منہاس محمود گواہ شد نمبر 1 محمد عماد الدین وصیت نمبر 33827 گواہ شد نمبر 2 محمد یحییٰ افتخار ولد افتخار احمد دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **44050** میں ادریس احمد ولد محمد اسلم ملک (مرحوم) قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ادریس احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد ولد منظور احمد دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبید الزمان ولد احمد دین دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **44051** میں عثمان ظہیر ولد میر ظہیر الدین قوم میر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان ظہیر گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد ولد منظور احمد دار النصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بدر الزمان ولد احمد دین دار النصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **44052** میں حلیمہ بیگم زوجہ عبدالحمید قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 230-80 گرام مالیتی -/64585 روپے 2۔حق مہر -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حلیمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد دار الیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44053** میں صادقہ پروین بنت عبدالحمید قوم گل منج پیشہ طالب علم 23 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 150-12 گرام مالیتی -/9720 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صادقہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد دار الیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44054** میں طارق ہارون ولد مبارک احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 27 ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق ہارون گواہ شد نمبر 1 مجاہد احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد غلام احمد چک 27 ج۔ب

مسل نمبر **44055** میں مبشر احمد ولد حکیم عبدالمنان قوم درانی پیشہ حکمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔بنک بیلنس -/15000 روپے 2۔موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے 3۔ادھار دی گئی رقم -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے تقریباً ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالمنان والد موصی وصیت نمبر 20260

مسل نمبر **44056** میں ماسٹر عبدالرشید ولد حضور بخش قوم رند بلوچ پیشہ مدرس عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رنداں ضلع ڈی جی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/22000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد اللہ ڈیوایا بستی رنداں گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطا محمد محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **44057** میں فاروق احمد ولد ماسٹر عبدالرشید قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رنداں ضلع ڈی جی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان محلّہ نصرت آباد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد عبدالحی بستی رنداں

مسل نمبر **44058** میں مبارک احمد ولد عبدالحی قوم قاضی پیشہ معلم اصلاح وارشاد عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا مجوکہ ضلع خوشاب حال بستی رنداں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زرعی رقبہ 7 کنال 10 مرلہ واقع کھائی خرد ضلع خوشاب تقریباً مالیتی -/80000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان محلّہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد اللہ ڈیوایا بستی رنداں

مسل نمبر **44059** میں منصورہ مبارک زوجہ مبارک احمد قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا مجوکہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/15000 روپے 2۔طلائی زیورات 2.5 تولہ مالیتی تقریباً -/20000 روپے 3۔بکری ایک عدد مالیتی -/2500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منصورہ مبارک گواہ شد نمبر 1 ماسٹر عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **44060** میں عاطف عزیز قیصرانی ولد سردار عبدالعزیز قیصرانی قوم قیصرانی بلوچ پیشہ ٹیچر عمر 23 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ قیصرانی ضلع ڈی جی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف عزیز قیصرانی گواہ شد نمبر 1 سردار عبدالعزیز قیصرانی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطا محمد محلّہ نصرت آباد

مسل نمبر **44061** میں حامد احمد جنید ولد نصیر احمد خان مندرانی قوم مندرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈی جی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔چاندی کی دو انگوٹھیاں مالیتی -/300 روپے 2۔سائیکل مالیتی -/1500 روپے 3۔نقد رقم -/1200 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد احمد جنید گواہ شد نمبر 1 اسلام شمس مرزا ولد غلام احمد مرزا گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ایاز ولد نور محمد خان تونسہ شریف

مسل نمبر **44062** میں زینب اسلام زوجہ مرزا اسلام احمد شمس قوم گورسی گجر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈی جی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات 4 تولے مالیتی -/37500 روپے 2۔حق مہر -/25000 روپے اس میں سے -/5000 روپے وصول شدہ بصورت زیور ہیں جو مندرجہ بالا زیورات میں شامل ہے۔ 3۔نقد رقم -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زینب اسلام گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان ایاز تونسہ شریف

مسل نمبر **44063** میں مغفور احمد ولد ودود احمد قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مغفور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور شالامار ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **44064** میں ساجدہ مغفور زوجہ مغفور احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیورات 3.5 تولہ مالیتی -/30000 روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ساجدہ مغفور گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 مغفور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **44065** میں خالدہ پروین بنت غلام محمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور لاہور

مسل نمبر **44066** میں عالیہ بشریٰ طارق زوجہ طارق نصر اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ

1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/25000 روپے 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عالیہ بشریٰ طارق گواہ شدنمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شدنمبر 2 طارق نصراللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **44067** میں ندیم احمد خان ولد کریم احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد خان گواہ شدنمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شدنمبر 2 کریم احمد خان وصیت نمبر 28216

مسل نمبر **44068** میں روزینہ ناز زوجہ بدر منیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی سیٹ چاندی بوزن 8 تولے مالیتی اندازاً -/8000 روپے 2۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روزینہ ناز گواہ شدنمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شدنمبر 2 بدر منیر خاوند موصیہ

مسل نمبر **44069** میں عنصر محمود ولد حبیب اللہ قوم گھمن پیشہ کسان عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری غلام محمد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عنصر محمود گواہ شدنمبر 1 میاں رفیق احمد ارائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم میرپور خاص گواہ شدنمبر 2 حافظ عبدالرحمٰن ولد عبدالعزیز بھٹی مربی سلسلہ میرپور خاص

مسل نمبر **44070** میں جویریہ بشریٰ صفی بنت ڈاکٹر صفی اللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ جویریہ بشریٰ صفی گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر صفی اللہ والد موصیہ وصیت نمبر 28679 گواہ شدنمبر 2 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27770

مسل نمبر **44071** میں تقیہ ساریہ صفی بنت ڈاکٹر صفی اللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تقیہ ساریہ صفی گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر صفی اللہ والد موصیہ وصیت نمبر 28679 گواہ شدنمبر 2 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27770

مسل نمبر **44072** میں امۃ القدوس کوثر زوجہ ڈاکٹر منصور احمد قوم چیمہ پیشہ لیکچرر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 181-04 گرام مالیتی -/137228 روپے 2۔حق مہر -/50000 روپے خاوند کے ساتھ ناچاقی ہے اگر حق مہر ملا تو ادائیگی کی ذمہ دار ہوں گی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18010 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القدوس کوثر گواہ شدنمبر 1 حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ وصیت نمبر 26649 گواہ شدنمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **44073** میں سکینہ بی بی زوجہ محمد عبداللہ چیمہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالرحمت غربی اندازاً مالیتی -/1200000 روپے 2۔طلائی زیور 56-620 گرام مالیتی -/42917 روپے 3۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سکینہ بی بی گواہ شدنمبر 1 حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ وصیت نمبر 26649 گواہ شدنمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **44074** میں شازیہ عالم بنت عالم خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ عالم گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد قریشی ولد محمد افضل قریشی دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عزیز احمد وصیت نمبر 18567

مسل نمبر **44075** میں محمد اسلم ولد محمد علی قوم ارائیں پیشہ کارکن عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2926 روپے ماہوار بصورت الاؤنس بعد کٹوتی چندہ عام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم گواہ شدنمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **44076** میں بدرالزمان ولد احمد دین قوم مغل پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3427 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بدرالزمان گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد شاہد ولد منظور احمد دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 ادریس احمد ولد محمد اسلم دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **44077** میں شمعون احمد ولد رانا اشفاق احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔رکشہ مالیتی -/20000 روپے 2۔نقد رقم -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمعون احمد گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 خالد محمود ولد صالح محمد ناصر دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44078** میں ظہیر احمد نعیم ولد منیر احمد انور قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت P.C.O مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد نعیم گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 خالد محمود ولد صالح محمد ناصر دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44079** میں اعجاز احمد ولد ملک محمد یوسف قوم کھوکھر پیشہ طالعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 خالد محمود ولد صالح محمد ناصر دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44080** میں عطاء الوحید تنویر ولد بشارت احمد کوثر قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات

پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الوحید تنویر گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد کوثر ولد چوہدری فتح محمد درویش دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صداقت احمد تنویر ولد بشارت احمد کوثر دارالیمن وسطی

مسل نمبر **44081** میں احسان اللہ تنویر ولد بشارت احمد کوثر قوم وڑائچ پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ تنویر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد کوثر والد موصی

مسل نمبر **44082** میں فضل احمد ولد نذیر احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد مبارک احمد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44083** میں محمود نواز کاشف ولد محمد اسحاق قوم بھٹی پیشہ فارغ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود نواز کاشف گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد صالح محمد ناصر دارالیمن وسطی

مسل نمبر **44084** میں شہزاد احمد بٹ ولد عبداللطیف بٹ قوم بٹ پیشہ دوکانداری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ تنویر ولد بشارت احمد کوثر دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **44085** میں حفیظ احمد باجوہ ولد اعظم علی باجوہ قوم باجوہ پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتازید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکانیں 6 عدد مالیتی -/1000000 روپے 2۔ زرعی زمین 1 ایکڑ مالیتی -/200000 روپے 3۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کرایہ از دکانیں مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید چیمہ ولد غلام رسول چیمہ داتازید کا

مسل نمبر **44086** میں منور احمد باجوہ ولد محمد علی قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتازید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/200000 روپے 2۔ زرعی زمین 3 کنال مالیتی -/125000 روپے 3۔ 2 دکان برقبہ سوا مرلہ مالیتی -/400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 3000+1700 روپے ماہوار بصورت کرایہ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2

مسل نمبر **44087** میں ماسٹر مبارک احمد باجوہ ولد محمد علی قوم باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتازید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 4 کنال مالیتی -/182700 روپے 2۔ ایک دوکان مالیتی -/250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 6200+1000+1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن + کرایہ دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر مبارک احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید چیمہ ولد غلام رسول چیمہ داتازید کا

مسل نمبر **44088** میں بشریٰ بیگم زوجہ ماسٹر مبارک احمد قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتازید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 4 کنال مالیتی -/150000 روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/600 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید چیمہ ولد غلام رسول چیمہ داتازید کا

مسل نمبر **44089** میں غزالہ ناہید بنت ارشد سعید قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتازید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورد و نوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ غزالہ ناہید گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد باجوہ وصیت نمبر 14523

مسل نمبر **44090** میں ماسٹر نسیم احمد ولد ماسٹر محمد صادق قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتازید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ پونے تین مرلہ مالیتی -/100000 روپے 2۔ پلاٹ 5 مرلہ مالیتی -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید چیمہ ولد غلام رسول چیمہ

مسل نمبر **44091** میں فاروق احمد ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتازید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/125000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید چیمہ ولد غلام رسول چیمہ داتازید کا

گوندل بینکوئٹ ہال
نہ موسم کی پریشانی
نہ مہمانوں کا جھنجھٹ
کھانے اور ریفریشمنٹ کی لامحدود ورائٹی لذت کے ساتھ
ٹینٹ کے اخراجات میں ہال حاصل کریں۔ بکنگ کروائیں
بالمقابل بیت المبارک
مین سرگودھا روڈ ربوہ
فون نمبر:212758-212265

گلف چپ بورڈ
جدید ترین پلانٹ پر تیار کردہ مضبوط ترین بورڈ
گلف ووڈ انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

خبریں

انتہا پسندی صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ راتوں رات غربت ختم کرنے کیلئے میرے پاس جادو کی چھڑی نہیں۔ بھارت سے تمام مسائل حل ہونے پر گنڈا سنگھ والا بارڈر کھول دیں گے۔ قصور میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ بلوچستان میں گولی چلانے والے کو گولی سے اڑا دیا جائے گا۔ سوئی میں کوئی مسئلہ نہیں۔ ایک شخص اپنی سرداری کیلئے سب کچھ کر رہا ہے۔ امریکہ سمیت کسی کا دباؤ نہیں۔ مذہب کے ٹھیکیداروں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ بلدیاتی الیکشن میں انتہا پسندوں کو ووٹ دیا جائے گا تو ملک تباہ ہو جائے گا۔

بھارت کی حمایت چین نے سلامتی کونسل کی مستقل نشست کیلئے بھارت کی حمایت کردی ہے اور سکم کو بھارتی علاقہ تسلیم کرلیا ہے نئی دہلی میں چینی اور بھارتی وزراء اعظم نے مذاکرات کے بعد مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بھارت اور چین افواج کے مابین دفاعی اور انسداد دہشت گردی تعلقات کو وسعت دی جائے گی۔ سرحدی تنازعات کیلئے رہنما اصولوں پر اتفاق کرلیا گیا ہے۔ چینی وزیراعظم نے کہا کہ دوستی کا پل تعمیر ہوگیا ہے۔

بلوچستان میں تخریب کاری وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ مذاکرات کے باوجود بلوچستان میں تخریب کاری جاری ہے۔ دو بگتی دہشت گردوں سے بھاری اسلحہ برآمد ہوا ہے جس سے سازش کی بو آ رہی ہے۔ نواب اکبر بگتی نے کہا ہے کہ حکومت سے کوئی معاہدہ نہیں ہوا۔ حکومت ڈس انفارمیشن پھیلا رہی ہے۔

عراق میں پاکستانی سفارت کار اغوا عراق میں پاکستان کے ایک سفارتکار ملک محمد جاوید کو اغوا کر لیا گیا ہے۔ جس کے اغوا کی ذمہ داری عمر بن خطاب گروپ نے قبول کرلی ہے۔

پنجاب میں ڈاکو راج سوہا بازار لاہور میں بارہ ڈاکوؤں نے دن دیہاڑے فائرنگ کر کے ایک سیکیورٹی گارڈ کو ہلاک اور تین افراد کو زخمی کر دیا ہے۔ ڈاکوؤں کو دیکھ کر بازار میں گشت کرنے والے پولیس اہلکار بھاگ گئے اس طرح ڈاکوؤں نے دو شہریوں سے لینڈ کروزر اور کار چھین لی گلشن راوی کے گیارہ سالہ بچے کو پچاس لاکھ روپے تاوان کیلئے اغوا کرلیا۔

مظفر آباد سری نگر بس سروس مظفر آباد اور سری نگر کے درمیان دوسری بس 21-اپریل کو چلے گی۔

سری نگر ٹورسٹ سنٹر مقبوضہ کشمیر کی مخلوط حکومت میں شامل پینتھرس پارٹی کے سربراہ پروفیسر بھیم سنگھ نے کہا ہے کہ سری نگر سیاحتی مرکز پر حملے میں بھارتی ایجنسیاں ملوث ہیں۔ اگر فدائی حملہ ہوتا تو حکومت کی طرف سے انہیں ہلاک کرنے کے بعد ان کی لاشیں بھی برآمد ہونی چاہیئے تھیں۔ عمارت میں پہلے ہی آتش گیر مادہ موجود تھا۔ یہ گہری سازش ہے کیونکہ حکومت نے فدائین اور برآمد ہونے والے ہتھیاروں کے بارے کچھ نہیں کہا۔

امریکی افواج واپس چلی جائیں گی عراق کے نومنتخب صدر جلال طالبانی نے کہا ہے کہ امریکی افواج دو سال میں عراق سے واپس چلی جائیں گی۔ اگلے دو سال میں عراقی افواج ملک کا نظم و ضبط سنبھالنے کے قابل ہو جائیں گی۔ امریکی دوستوں سے تعاون جاری رہے گا۔

سرکاری ملازمین کیلئے گھر وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین کو دوران ملازمت گھر فراہم کرینگے۔ اور وزراء کا کوٹہ نہیں ہوگا۔ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ مالکانہ حقوق پر فلیٹ دیئے جا رہے ہیں۔ عنقریب کراچی میں ایسا منصوبہ شروع کیا جائے گا۔ اسلام آباد میں ایک ہزار فلیٹ کے منصوبے کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہمارے لئے تمام ملازم برابر ہیں۔ جلد ہی ووکیشنل ٹریننگ کا جامع منصوبہ شروع کیا جائے گا۔

ہومیوپیتھی فزیشن بی بی سی نے ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ دنیا بھر میں ہومیوپیتھی کے ایک لاکھ سے زائد فزیشن ہیں۔ سالانہ ایک ارب ڈالر کی ادویات فروخت ہوتی ہیں۔ برطانیہ میں ہومیوپیتھی کے پانچ ہسپتال ہیں۔ اس ہفتے ہومیوپیتھی کے بانی سیموئل ہانیمن کی 250ویں سالگرہ منائی جارہی ہے۔

کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ محکمہ بلدیات پنجاب نے صوبہ بھر میں کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کے بغیر نکاح پڑھانے پر پابندی عائد کردی ہے۔ اور اس سلسلے میں شادی کے موقع پر دلہا دلہن گواہوں اور نکاح خوان کا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ لازمی قرار دینے کے حکم پر سختی سے عملدرآمد کرانے کا حکم دیا ہے۔ عوامی حلقوں نے نادرا اور حکومتی پابندی کی سراسر غلط قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دیہی آبادی کے بڑے حصے نے ابھی تک پرانے کارڈ بھی نہیں بنوائے۔ آج کے دور میں 12 سے 15 سال کی لڑکی بالغ ہو جاتی ہے والدین بچیوں کو جلد رخصت کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا نکاح کے وقت انہیں اس شرط سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

ضرورت ملازم

مکرم مرزا مجید احمد صاحب الفارس ربوہ لکھتے ہیں مجھے اپنے لئے ایک Attendent ملازم کی ضرورت ہے۔ ضرورت مند معرفت صدر صاحب محلّہ اور نظارت امور عامہ درخواست دیں

مرزا مجید احمد الفارس ربوہ فون: 212234

درخواست دعا

مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے عزیزم توقیر احمد کلاس ہفتم واقف نو کا اپنڈکس کا آپریشن مورخہ 9 اپریل 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ الحمد للہ بچہ اب روبصحت ہے احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزم کو صحت وسلامتی والی لمبی اور فعال عمر عطا فرمائے آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور خادم دین بنائے۔ آمین

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ میں داخلے جاری ہیں۔ مندرجہ ذیل کورسز میں داخلوں کیلئے درخواستیں مقررہ فارم پر (جو ادارے سے دستیاب ہیں) مطلوب ہیں۔ فوری رابطہ کریں۔

کلاسز کے اوقات درج ذیل ہیں۔

صبح 8 بجے تا 1 بجے — دوپہر 4 بجے تا 8 بجے

1-آٹو مکینک۔ 2-ریفریجریشن/ائیر کنڈیشننگ
3-وڈ ورک۔ 4-پلمبر

(نگران دارالصناعۃ)

ربوہ میں طلوع وغروب 12-اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:15
طلوع آفتاب	5:40
زوال آفتاب	12:09
وقت عصر	4:41
غروب آفتاب	6:38
وقت عشاء	8:03

سچی بوٹی کی گولیاں
NASR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434,Fax:213966

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

کم قیمت ایک دام
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
سستے مرتبے
زنانہ ریڈی میڈ گارمنٹس
اقصیٰ چوک ربوہ (پروپرائیٹر محمد احمد طاہر کاہلوں)

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985
7238497

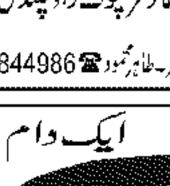

سٹائلش شوز شوروم
ریلوے روڈ حسین مارکیٹ ربوہ
برائے فوری فروخت
رابطہ: مرزا محمد اصغر فون 212984-212742PP

ضرورت ڈرائیور
مجھے ذاتی طور پر ایک تجربہ کار ڈرائیور جو کہ ہائی ایس چلاتا ہو، ماہوار تنخواہ پر ضرورت ہے۔ مع ضروری کاغذات کے ڈرائیور صاحبان صدر محلہ کی سفارش سے 17 اپریل 2005ء کو خاکسار سے ملیں۔
مرزا حفیظ احمد بیت الحامد۔ دارالصدر ربوہ
فون: 04524-212229

سی پی ایل نمبر 29